بیاناتِ خوشتر "رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ"

دسویں قسط

خطبہ جمعہ

تخلیقِ کائنات کا مقصد

شیخ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغ اسلام

حضرت علامہ مولانا

حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

صدیقی قادری رضوی حامدی

زیرسرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیر طریقت حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی

سجادہ نشین خوشتر

زیرسایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری

خلیفہ تاج الشریعہ

باہتمام

مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

DAR-UL-RAZA

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب:............ بیاناتِ خوشتر ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' (دسویں قسط)

اسپیکر:............ حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ''

موضوع:............ خطبہ جمعہ، تخلیقِ کائنات کا مقصد

زیرِ سرپرستی:............ شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:............ شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:............ حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

بااہتمام:............ مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر وترتیب:............ حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات:............ 12

پبلشر:............ مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم o فاعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم o

ان الذین قالو ربنا اللہ تم استقاموتتنزل علیھم الملئکۃ الا تخافوا ولا

تحزنو وابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدونo

صدق اللّٰہ مولانا العظیم ط وصدق رسول النبی الکریم ونحن علی

ذالک من الشاھدین والشاکرین والحمدللّٰہ رب العالمین o

قال اللّٰہ تبارک وتعالی فی شانِ حبیبہo ان اللّٰہ وملئکتہ یصلون علی

النبی ط یاایھاالذین امنو صلو علیہ وسلموا تسلیماo

اللّٰھم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد

وبارک وسلم

وہ اللہ تعالیٰ جس نے اپنی آخری کتاب اپنے آخری مقدس رسول حضرت محمدِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل فرمایا اور اُس آخری رسول پر صلوٰۃ وسلام عرض کیجئے۔

اللّٰھم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد

وبارک وسلم

خدا کا شکر ہے کہ اُس نے انسانوں کیلئے ایمان والوں کیلئے اور حکمت والوں کیلئے اپنا آخری اور مقدس رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر ایک مکمل کتاب نازل فرمائی۔ اُس کتاب میں کیا ہے؟ اِس کے جواب میں کہا جا سکتا ہے کہ سب کچھ ہے۔ کوئی ایسی چیز نہیں جو اِس کتاب میں نہ ہو۔ مگر یہ سب کچھ کس کیلئے ہے؟ اُس کیلئے ہے جو اِس

کتاب سے کچھ حاصل کرنا چاہے۔ جو آدمی اِس کتاب سے کچھ سے کچھ حاصل کرنا چاہے گا۔ اُس کیلئے وہی کچھ ہے جو وہ حاصل کرنا چاہے۔ جس طرح ایک سمندر کے کنارے کوئی آدمی کھڑا ہو سب کو معلوم ہے کہ سمندر کے نیچے بڑی قیمتی چیزیں ہیں۔ بے شمار دولت ہے۔ مگر اُسی کیلئے جو سمندر میں غوطہ لگا سکتا ہو۔ جو سمندر کی تہوں تک جا سکتا ہو۔ پھر ظاہر ہے کہ اُس کیلئے سمند کے نیچے کی چیزیں کار آمد ہیں، مفید ہیں۔ اور جو صرف سمندر کے کنارے کھڑا ہو۔ ظاہر ہے کہ وہ اُن چیزوں کو حاصل نہیں کر سکتا۔ کیوں؟ اُس میں اتنی استعداد اور قوت نہیں کہ وہ سمندر کے اندر جائے اور اُن چیزوں کو حاصل کرے۔ قرآن مقدس اللہ کے فضل وکرم سے ایک ایسی کتاب ہے جس میں انسانی زندگی کے مسائل اچھی طرح بیان کیئے گئے ہیں۔ قرآن میں ہر ہر مقام پر پوری کائنات سے بحث کی گئی ہے۔ قرآن کا موضوع اور سبجیکٹ آسمان بھی ہے، زمین بھی ہے، چاند بھی ہے، سورج بھی ہے، ستارے، سمندر، نہریں، دریا، آدمی یہ جتنی چیزیں ہیں جن کو ہم اپنی نگاہوں سے دیکھتے ہیں، یہ چیزیں ہماری نگاہوں میں آتی ہیں، اُن تمام چیزوں کی قرآن نے بحث کی اور اُن تمام چیزوں کو ہمارے سامنے پیش فرمایا۔ قرآن ایسا اِس لئے کرتا ہے، اُس کا مقصد یہ ہے کہ انسان اُن چیزوں کو دیکھ کر یہ سمجھے کہ اِس کا کوئی پیدا کرنے والا بھی ہے۔ قرآن داعی ہے اور یہ داعی کرتا ہے اُس اللہ کی طرف جس نے تمام کائنات کو پیدا فرمایا۔ آپ قرآن کو مطالعہ کریں آپ کو معلوم ہوگا کہ قرآن نے فطرت کو اِس خوبصورت انداز میں دنیا کے سامنے پیش کیا تاکہ دنیا اِن چیزوں کو دیکھ کر اِس کے پیدا کرنے والے یعنی اللہ کو مان سکے اور یقین کر سکے۔ قرآن

کریم نے مختلف مقامات پر، مختلف انداز میں ہم سے خطاب کیا اور فرمایا۔

﴿ھو الذی خلق لکم ما فی الارض جمیعاط ثم الستوی الی السماء سبع سموات ط وھو بکل شئی علیم﴾

''وہ اللہ جس نے تمہارے لئے زمین کو پیدا کیا'' دیکھئے کہ زمین کیا ہے زمین کی حقیقت کیا ہے اِس کے متعلق نہیں فرمایا گیا۔ارشاد فرمایا گیا کہ زمین کا مقصد پیدا کرنے کا کیا ہے؟ کس حکمت کے تحت پیدا کیا گیا؟ انسانوں تمہارا زمین سے کس قسم کا مقصد ہے؟ تمہارا زمین سے کس قسم کا تعلق ہے؟ اِس سے کیا فائدہ تم نے حاصل کرنا ہے؟ اِس کے متعلق فرمادیا کہ

﴿خَلَقَ لَکُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا﴾

فرمایا کہ زمین اور اُس میں جتنی چیزیں ہیں، چاہے سونا ہو، چاندی ہو، دھات ہو، کیمیکل اجزاء ہوں جو چیزیں زمین سے نکلتی ہیں۔فرمایا کہ سب کچھ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے پیدا کیا۔دوسرے مقام پر فرمایا کہ

﴿ولا تنسی الارض مستقر و متاع الی حین﴾

فرمایا کہ تمہارا ٹھکانا کہاں ہے؟ تم کس مقام پر ٹھہرو گے؟ فرمایا کہ تمہارا ٹھکانا زمین ہے۔تمہارے لئے اللہ تعالیٰ نے زمین کو ٹھکانا بنایا۔کب تک زمین پر ٹھہرنا ہے؟ کیا تم ہمیشہ زمین پر ٹھہرو گے؟ فرمایا کہ

﴿ومتاع الی حین﴾

فرمایا کہ زمین پر تمہیں ٹھہرنا ہے۔اے انسانوں زمین کو ہم نے تمہارا گھر اور ٹھہرنے کی

جگہ بنائی۔زمین سے تم ایک وقت مقرر تک فائدہ حاصل کرسکو گے۔جتنی تمہاری عمر ہے اللہ تعالیٰ نے جتنی دیر کیلئے تمہارا زمین پر ٹھہرنا منظور فرمایا بس اتنی ہی دیر تم زمین پر ٹھہرو گے۔ایک مقام پر ارشاد فرمایا کہ

﴿یاایھاالناس اعبدو ربکم الذی خلقکم و الذین من قبلکم لعلکم تتقون ○ الذی جعل لکم الارض فراشا و السماء بناء﴾

دیکھیں کہ پھر زمین کے متعلق فرمایا۔ایک مقام پر فرمایا کہ زمین میں جو کچھ ہے وہ تمہارے لئے ہے، پھر فرمایا کہ زمین پر ایک ٹائم تک تم کو ٹھہرنا ہے، پھر فرمایا کہ تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنادیا گیا، بہترین بیڈ ہے بستر ہے تمہارے لئے تو اِس کے اوپر چلتے اور پھرتے ہو۔اور آسمان کو تمہارے لئے چھت بنایا گیا۔آپ دیکھ رہے ہیں کہ قرآن زمین وآسمان سے بحث کرتا ہے اور زمین وآسمان کا جو مقصد ہے جس کا تعلق انسانیت سے ہے قرآن کریم اُس کو ہمارے لئے پیش کررہا ہے تاکہ اِن چیزوں کو سمجھنے کے بعد ہم یہ سمجھ سکیں کہ انسان کا تعلق زمین سے کیا ہے اور انسان کا تعلق آسمان سے کیا ہے اور یہ تمام چیزیں کیوں پیدا کی گئیں؟ایک مقام پر فرمایا

﴿الم نجعل الارض مھدا○و الجبال اوتادا○و خلقنکم ازواجا○و جعلنا نومکم سباتا○ وجعلنا اللیل لباسا○وجعلنا النھار معاشا○﴾

زمین،آسمان،رات،دن یہ تمام چیزیں اِس لئے بیان کردی گئیں کہ ہم نے زمین کو تمہارے لئے بچھونا بنایا،تم اِس کے اوپر یہاں سے وہاں دندناتے ہوئے جہاں تمہاری مرضی ہوتی ہے چلتے ہو۔اور پھر فرمایا کہ دیکھو

﴿والقی فی الارض رواسی ان تمید بکم﴾

اور فرمایا کہ زمین کو جو ہم نے بچھونا جو بنایا ہے تو یہ زمین کی حالت یہ ہے کہ کانپ رہی تھی لیکن ہم نے اِس کی حرکت کو ختم کرنے کیلیئے ہم نے پہاڑوں کا لنگر اِس میں ڈال دیا۔ جس طرح سے شِپ اور جہاز پانی کے اوپر تیرتا ہے تو بڑے بڑے دریا میں وزنی پتھر ڈال دیئے جاتے ہیں اور لوہا تا کہ اِس سے جہاز کو ٹھہرایا جا سکے۔ پھر فرمایا کہ ہم نے زمین میں بڑے بڑے لنگر ڈال دیئے ہیں، بڑے بڑے پہاڑ بنا دیئے تا کہ زمین حرکت نہ کرے۔ تا کہ اِس وجہ تمہیں چلنا پھرنا اور مکانات کا بنانا تمہیں نصیب ہو۔ اللہ اکبر آپ دیکھ ہیں کہ کس طرح سے ہمارے مسائل کو قرآن کریم بیان کر رہا ہے اور کائنات کی ایک ایک چیز ہمیں اِس بات کی ہدایت کر رہی ہے کہ اے کائنات پر غور کرنے والو، اے دنیا کو دیکھنے والو۔ تم دنیا کو دیکھ رہے ہو تو ضرور دیکھو مگر اِس نظر سے دیکھو کہ اِس کو بنانے والا کون ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اگر انسان اگر اِس دنیا کا مطالعہ کرے، اِس دنیا کو دیکھے اور سمجھے تو اِس میں تمام چیزیں ایسی ہیں کہ جن چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی قدرت کا، اللہ کی حاکمیت کا ہمیں پتہ چلتا ہے۔ سنئے دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا:

﴿وسعی لکم اللیل والنہار والشمس والقمر﴾

فرمایا کہ اے دیکھ اے انسان! ہم نے تیرے لئے رات اور دن کو سورج اور چاند کو مسخر کر دیا۔ یعنی تیرے فائدے کیلیئے چاند سورج، رات اور دن ہم نے بنائے۔ کبھی آپ نے ایسا نہیں دیکھا کہ دن کے آنے میں گھنٹے دو گھنٹے کا لیٹ ہو جائے۔ یا رات کے

آنے میں کوئی دیر ہو۔ یہ چاند سورج کی رفتار میں کوئی لیٹ ہو جائے فرمایا یہ نہیں ہوسکتا

﴿مسخرات بامرہ﴾

اور نجوم اور ستارے بھی یہ سارے کے سارے اپنے ٹائم کے ساتھ اللہ کے حکم کے ساتھ ایک مقام پر ہیں جو اِن کا سرکل ہے یہ اسی سرکل میں چلتے ہیں۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ اپنے سرکل سے وہ آگے بڑھ جائیں یا پیچھے ہٹ جائیں۔ جس طرح سے اللہ تعالیٰ نے جس جس چیز کو جس مقام پر فِٹ کیا ہے وہ اسی مقام پر فِٹ ہیں۔

قرآن کریم پوری کائنات کو ہمارے سامنے پیش کر رہا ہے۔ اور ایک ایک چیز کی حکمت کو بیان کر رہا ہے کہ یہ تمام چیزیں اے انسانوں ہم نے تمہارے لئے پیدا کی ہیں۔ اب یہ دیکھنا ہے کہ جب سب چیزیں تمہارے لئے پیدا کی ہیں ہم نے تو تم یہ دیکھو کہ تم کس لئے پیدا کئے گئے ہو؟ تم اپنے مقصدِ تخلیق کو دیکھو کہ تمہاری تخلیق کا مقصد کیا ہے؟ اور تمہیں کس لئے دنیا میں بھیجا گیا؟

﴿واذ قال ربک للملئکۃ انی جاعلک فی الارض خلیفۃ﴾

اِس میں فرشتوں کو ارشاد فرمایا جا رہا ہے کہ ہم زمین میں اپنا نائب بنا کر بھیجنے والے ہیں، خلیفہ بھیجنے والے ہیں انسان کو زمین کی خلافت دی گئی، انسان کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر اپنا خلیفہ کیا کہ تم جاؤ اور زمین پر جا کر خدا کی عبادت کرو۔

﴿ولقد کرمنا بنی اٰدم وحملنہ فی البر والبحر﴾

ارشاد فرمایا کہ ہم نے بنی آدم کو عزت دی، یہ انسان زمین پر چلتا پھرتا ہے اور سمندر پر بھی ہم نے اِس کو کنٹرول دے دیا کہ سمندر میں بھی کشتیاں چلتی ہیں، جہاز چلتے ہیں۔

ایک اور مقام پر فرمایا۔

﴿الم تر ان الخلق تجری فی البحر بنعمة الله لیریٔ کم من اٰیٰته﴾

کیا تم کشتیوں کو نہیں دیکھتے جو سمندر کی چھاتی کے اوپر، سمندر کے سینے کو چیرتی ہوئی چلتی ہے اور جہاز چلتا ہے۔ تم نے اِن کو نہیں دیکھا؟ اِن کو دیکھنے کے بعد کیا تم خدا کی قدرت کو، خدا کی آیتوں کو، اور علامتوں کو تم نہیں دیکھتے۔ ہر ہر قدم پر ہر ہر چیز کے ساتھ انسانوں کو اِس بات کا پتہ دیا جا رہا ہے کہ تم زمین اور آسمان اور چاند اور سورج کے علوم کو حاصل کرو اور اِن علوم کو حاصل کرنے کا مقصد یہ ہے کہ تم خدا تک پہنچ جاؤ۔ یعنی چاند اور سورج، اور ستارے، اور زمین، اور آسمان کے جو علوم ہیں اِن علوم کا منشاء اور مقصد یہ ہے کہ تم مخلوق کے علم کو حاصل کر کے خالق تک پہنچو۔ اور خالق کو جانو اور خالق کو مانو۔ دیکھئے ایک مقام پر ارشاد فرمایا

﴿والخیل والبغال والحمیر لترکبوها وزینه ط ویخلق مالا تعلمون﴾

ایک مقام پر ارشاد فرمایا کہ انسان کے سفر کیلئے ہم نے کیا کیا چیزیں بنائیں ہیں۔ ارشاد فرمایا کہ گھوڑے ہیں، خچر ہیں، گدھے ہیں، اِن سواریوں پر انسان سفر کرتا ہے اور فرمایا کہ ’’اے انسانوں! جو کچھ اللہ تعالیٰ پیدا کرنے والا ہے اُس کو تم نہیں جانتے‘‘ یہ تو ایک نمونہ ہے تمہارے سامنے جو ہم نے پیش کر دیا۔ باقی کیا کیا چیزیں پیدا ہونیوالی ہیں؟ اللہ تعالیٰ تمام چیزوں کو پیدا کرے گا جس کو تم نہیں جانتے، نہیں سمجھتے۔ اُس نے موٹریں پیدا کیں، اُس نے گاڑیاں بنائیں، اُس نے جہاز بنائے، اُس نے ایٹم کی قوت سے چلنے والا جہاز اور سیارے اور راکٹ میرے دوستو یہ تمام چیزیں‘‘

یخلق مالاتعلمون‘‘ میں یہ تمام چیزیں آرہی ہیں۔ کہ جو کچھ وہ پیدا کرنے والا ہے تم اُس کونہیں جانتے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی قدرت جو ہے وہ بہت بڑی ہے۔ وہی ہواؤں کو انسان کے کنٹرول میں دیتا ہے، وہی انسانوں کو یہ قوت عطا فرماتا ہے کہ نیچے سے اوپر کو جائیں یہ سب کچھ اللہ تبارک وتعالیٰ کی قدرت کے نتیجے میں ہے۔ اِس کے ساتھ ساتھ جہاں انسانوں کے متعلق ارشاد فرمایا کہ دیکھو

﴿منها خلقنكم وفيها نعيدكم ومنها نخرجكم تارة اُخرىٰ﴾

یہاں پر انسانوں کا جغرافیہ بتایا جارہا کہ دیکھو تمہارے لئے ہم نے زمین کو ٹھکانا بنایا تمہیں اسی میں ٹھہرنا ہے اور اسی سے تمہیں فائدہ حاصل کرنا ہے اور پھر ارشاد فرمایا کہ دیکھو کہ تمہارا جغرافیہ کہاں تک ہے اور تم کہاں تک جاؤ گے اور کہاں تمہیں رہنا ہے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اِس انسان کو اِسی زمین سے پیدا کیا اور اسی زمین میں اسے لے جائے گا۔ آپ دیکھ رہے ہیں نا کہ انسان کی ابتداء یعنی حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی پیدائش اِسی زمین سے ہوئی اور فرمایا کہ تم کو پھر اسی زمین میں لے جائیں گے۔ اور پھر فرمایا کہ ہم تم کو دوبارہ اسی زمین سے نکالیں گے۔ قرآن کریم میں تین اسٹیجوں میں انسانوں کا جغرافیہ بیان کیا گیا کہ تم کو اسی سے پیدا کیا گیا تمہارا رشتہ اِس سے یہ ہے کہ تم اسی سے پیدا کئے گئے اور آپ کو معلوم ہے جو انسان جس جگہ سے پیدا ہوتا ہے پھر وہ وہیں پر مرتا ہے اور وہیں پر وہ دفن کیا جاتا ہے۔ فرمایا کہ ہم نے تمہیں جہاں سے پیدا کیا اسی میں پھر لے جائیں گے، اور پھر تم کو وہیں سے نکالیں گے۔ یہ تو آپ سن چکے ہیں کہ ایک ایک قبر میرے ستر ستر مُردے میرے دوستو نکلیں گے اور یہ بھی آپ کو

معلوم ہے کہ کائنات کے اندر ایک نہیں، دو نہیں بہت سی ایسی جگہیں ہیں میرے دوستو کہ جہاں قبریں ہوتی ہیں وہاں پر آبادی بن جاتی ہے اور جہاں آبادی ہوتی ہے وہاں قبریں بن جاتی ہیں۔ ہمیں پتہ نہیں چلتا تو اِس طرح ایک ایک قبر سے ستر ستر مردے نکلیں گے۔ یہ اسی لئے ہے کہ اللہ نے زمین کو ہمارے لئے محور بنایا اور فرمایا کہ اسی سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اسی میں ہم تمہیں لے جائیں گے اور یہیں سے ہم تمہیں نکالیں گے۔ یہ تمام چیزیں اسی لئے ہیں کہ یاد رکھو کہ انسان کا سب سے بڑا منشا اِص دنیا میں آنے کے بعد یہ ہونا چاہئے کہ جس رب نے اُسے پیدا کیا، آیا اُس رب کو وہ جانتا ہے کہ نہیں؟ اگر وہ اُس رب کو جانتا ہے اور مانتا ہے اور اُس کی وہ پیروی کرتا ہے تو یقیناً اُس کا علم اُس کو مبارک ہو، اُس کی حکمت اُس کو مبارک ہو، اُس کی ترقی اُس کو مبارک ہو، زمین سے اوپر پرواز کرنا اُسے مبارک ہو۔ لیکن اگر انسان اللہ تعالیٰ کو نہیں جانتا اور اُس کو نہیں مانتا، اُس کی فرمانبرداری نہیں کرتا تو اِس کا مطلب یہ ہے کہ یہی حکمت جو ہے یہ انسان کو ترقی کے راستے پر نہیں لے جائے گی۔ قرآن کریم میں ارشاد فرمایا کہ یہ کائنات جو ہے تمہارے لئے ہے، تم اِس کا مطالعہ کرو، تم اِس کو دیکھو۔ اِس کا مطالعہ کرنے کے بعد، اِس کو دیکھنے کے بعد یہ سمجھو کہ وہ اللہ تعالیٰ ہے جس نے اِن تمام چیزوں کو پیدا کیا وہ ایک اللہ پر ایمان لاؤ، اُس کی حاکمیت کا اقرار کرو۔ یہ کائنات جو ہے میرے دوستو ایک کتاب ہے اور پوری دنیا جو ہے وہ ایک پوری دنیا جو ہے وہ ایک اسکول ہے، اور ہم لوگ جو ہیں وہ اسٹوڈنٹ ہیں، اور ہمارا جو سبجیکٹ ہے وہ اللہ کو جاننا اور ماننا ہے اور اللہ تعالیٰ کی معرفت تک اپنے آپ کو پہنچانا ہے۔ اور پوری دنیا کو

دیکھنے کے بعد، یہ چاند، سورج اور ستارے دیکھنے کے بعد اگر ہم رب کا یقین نہ کریں تو میرے دوستو ہمارے اوپر افسوس ہے۔ کیونکہ یہ پوری کائنات کہہ رہی ہے کہ اِس کا پیدا کرنے والا کوئی ضروری ہے۔ میرے عزیز دوستو، پھر میں عرض کروں گا کہ قرآنِ مقدس ایک ایسی کتاب ہے اور ہر سبجیکٹ پر بحث کرتی ہے۔ اِس لئے ضروری ہے کہ مسلمان دل کی نظر سے اور اچھے انداز سے اِس کا مطالعہ کرے اور دیکھے کہ اِس کے اندر اِس سمندر میں بے شمار قیمتی موتی موجود ہیں لیکن اِس کیلئے شرط ہے کہ اِس میں کوئی ایسا غوطہ لگانے والا ہو جو اِن موتیوں کو حاصل کر سکے۔ وما علینا الا البلغ المبین۔

گلدستہ فکرِ روشن

حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر صدیقی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے دستارِ فضیلت کے موقع پر محدثِ اعظم پاکستان مولانا سردار احمد خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں اپنا یہ منظوم تاریخی سپاسنامہ فارسی میں پیش کیا۔

مرحبا اے درس گاہِ دین پاکِ مصطفیٰ
ایک داری مظہرِ اسلام نام جانفزا

اے زہے این منصبت این مرتبت این رفعت
مہبط قدوسیاں ہستی تو از لطفِ خدا

اے خوشا ہستی تو زیرِ اہتمام آن جناب
سیدی سردار احمد حضرتِ استاد ما

ہستی اوچوں نبا شد پیشوائے دین کہ اوست
سایہ پروردہ جناب حضرت حامد رضا

در جہاں تا دیدہ باشد انقلاب روزگار
خوشتر درِ صحبت تو خوشگزاد زیست را

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com
DAR-UL-RAZA